سوال

(492) قرآن کی تلاوت کے ثواب کے بارے میں حدیث کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کی تلاوت باعث اجرو ثواب ہے رمضان المبارک میں اس تلاوت کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے ہمارے ہاں ایک کتابچہ اس حوالہ سے تقسیم کیا جاتا ہے جس کا عنوان ہے : "صرف 9 منٹ میں 9 قرآن پاک اور ایک ہزار آیات پڑھنے کا ثواب مل سکتا ہے اس میں احادیث کے حوالہ جات بھی موجود ہیں حقیقت حال سے آگاہ فرمائیں (حافظ عبد الغفار السہیل میاں چنوں)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں بعض سورتوں اور آیات کی فضیلت کے پیش نظر سوال میں مذکورہ اعداد شمار کو کافی خیال کر لیا گیا ہے مثلاً : سورة اخلاص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تہائی قرآن کے برابر بیان فرمایا ہے۔ (صحیح بخاری : فضائل قرآن 5013)

محدثین کرام نے اس کا مفہوم یہ بیان کیا ہے کہ قرآن کریم احکام اخبار اور توحید کے بیان پر مشتمل ہے چونکہ اس میں توحید خالص بیان کی گئی ہے اس لیے اسے ثلث قرآن کے مساوی قرار دیا گیا ہے اگرچہ بعض حضرات نے اس کی قرات کے ثواب کو ایک تہائی قرآن پڑھنے کے ثواب کے برابر بتایا ہے۔ (فتح الباری : ج 9 ص 77)

لیکن اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں ہے کہ انسان سوال میں زکر کردہ اعداد و شمار کی جمع و تفریق میں لگا رہے اور قرآن کریم کی تلاوت کو نظر انداز کر دے جیسا کہ حدیث میں ہے : "کہ اگر کوئی رمضان المبارک میں عمرہ کرتا ہے تو اسے حج کے برابر ثواب ملتا ہے اس کا مطلب فریضہ حج سے صرف نظر کرنا قطعاً نہیں ہے بعض سورتوں کے فضائل احادیث میں مروی ہیں لیکن وہ احادیث محدثین کے معیار صحت پر پوری نہیں اترتیں جیسا کہ سورة الزلزال کے متعلق ہے کہ وہ نصف اور سورة الکافرون ربع قرآن کے مساوی ہے لیکن اس کی سند میں یمان بن مغیرہ نامی راوی ضعیف ہے نیز بعض احادیث میں ہے کہ سورة النصر ربع قرآن اور آیت الکرسی بھی ربع قرآن کے برابر ہے لیکن اس کی سند میں ایک راوی سلمہ بن وردان ضعیف ہے جیسا کہ محدثین کرام نے اس کی وضاحت کی ہے۔ (فتح الباری : ج 9 ص 78)

مذکورہ کتابچہ میں بعض احادیث مسند دیلمی کے حوالہ سے بیان کی گئی ہیں محدثین کرام کے فیصلے کے مطابق اس کتاب کی بیشتر احادیث موضوع اور خود ساختہ ہیں بہر حال سورة اخلاص کی فضیلت صحیح ثابت ہے لیکن کسی صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے قرآن کی تلاوت کو نظر انداز کر کے صرف سورة اخلاص کو تین مرتبہ پڑھنے کو کافی سمجھ لیا ہو عام مشہور ہے کہ برگد کے دودھ میں والدہ کے دودھ کی تاثیر ہوتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ بچے کو والدہ کا دودھ نہ پلایا جائے صرف برگد کے دودھ پر اکتفا کر لیا جائے اسی طرح قرآنی سورتوں کی فضیلت اپنی جگہ درست ہے لیکن اعداد و شمار کے پیش نظر صرف انہیں پڑھتا

رہے اور قرآن کریم کی تلاوت نہ کرے یہ کسی صورت میں صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:492